روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 29 مئی 2007ء 12 جمادی الاول 1428 ہجری 29 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 118

سلام ہو

ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے رسول اللہؐ کے پاس بھیجا اور کہا رسول اللہؐ کو میرا سلام پہنچاؤ۔ میں آپؐ کے پاس گیا اور کہا میرا والد آپ کو سلام کہتا ہے فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی الرجل یقول حدیث نمبر:4554)

اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کی پُرمعارف تشریح اور سلامتی کو رواج دینے کی تلقین

مومن سے مرنے کے بعد دارالسلام کا وعدہ کیا گیا ہے جو امن کی جگہ ہے

ہر احمدی کو آپس کے تعلقات میں محبت و پیار اور سلامتی کے پیغام کو پہنچانے والا بننا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مئی 2007ء کے آغاز میں سورۃ المائدہ کی آیت 17 تلاوت فرمائی اور گزشتہ خطبہ جمعہ کے مضمون اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کی پرمعارف تشریح کا سلسلہ جاری رکھا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یقیناً خدا تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اور صرف دین حق ہی ہے کیونکہ اب یہی دین ہے جو اپنے کامل ہونے کے لحاظ سے دنیا میں سلامتی پھیلانے والا ہے۔ پس اس دین کو چھوڑ کر کسی دوسرے دین میں کس طرح سلامتی اور سکون مل سکتا ہے اور پھر یہ بھی اعلان فرمایا کہ آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے۔ یہ وہ دین ہے جس میں تمام قسم کے احکام بیان کر دیئے گئے ہیں، تمام قسم کی نعمتیں اور تمام علمی خزانے اس میں جمع کر دیئے گئے ہیں اور جس میں پوری دنیا کی سلامتی اور امن کی ضمانت دے دی گئی ہے۔ پس اگر اپنے گھروں اور تمام دنیا میں سلامتی، پیار اور محبت کی خوشبو پھیلانا چاہتے ہو تو اسے اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن جو اس بات پر قائم ہے کہ مرنے کے بعد بھی ایک زندگی ہے اور مجھے کوشش کرنی چاہئے کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے جس زندگی کا وعدہ فرمایا ہے، جس دارالسلام کا مجھے راستہ دکھایا ہے اس کے حصول کیلئے اپنا ظاہر و باطن ایک کروں اور جیسا کہ مجھے حکم ہے، اپنے بھائی کو سلامتی کے جذبات پہنچاؤں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا مورد بنتے ہوئے صراط مستقیم پر چلنے والا بنوں۔ پس جب اس سوچ کے ساتھ ایک مومن کوشش کرتا ہے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ معاشرے میں اس سے کوئی نقصان اٹھانے والا ہو، بلکہ یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ ایسے شخص سے کوئی دوسرا بے فیض رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب کسی کے گھر میں داخل ہونے لگو تو حکم ہے کہ داخل ہونے سے پہلے بلند آواز سے سلام کہو اور اگر تین دفعہ سلام کہنے پر بھی جواب نہ ملے تو بغیر برا منائے واپس آجاؤ۔ سلام پہنچانے کا طریق اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایک دوسرے کیلئے سلامتی طلب کی جائے اور سلامتی کے معانی بھی یہ ہیں کہ آفات سے بچنا۔ پس یہ سلام کا رواج دونوں کو یعنی سلام دینے والے کو اور گھر والوں کو بہت سی آفتوں اور مشکلات سے بچا لیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ سلام کر کے اطلاع دینے پر بہت پابندی فرمایا کرتے تھے۔ حضور انور نے قرآن و حدیث کی روشنی میں سلام دینے کے رواج کے نتیجے میں ہونے والی برکات کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ والدین کی بھی ذمہ داری ہے کہ اپنے اندر سلامتی کے پیغام کو رائج کریں تاکہ ان کی اولادیں بھی نیکی اور تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے سلامتی کا پیغام پہنچانے والی ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ کی سلامتی کا وارث بننے کیلئے بچوں میں بھی سلام کی عادت ڈالیں۔ صحابہؓ کو اس بات کا ادراک ہونے کے بعد کہ سلام کتنی عظیم چیز ہے، اس کی اتنی عادت پڑی ہوئی تھی کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ راہ چلتے ہوئے جب راستے میں کوئی درخت حائل ہو جاتا تو جب دوبارہ ہم آپس میں ملتے تو ایک دوسرے کو سلام کہتے تھے اور دوسرے اس بات کے بھی بھوکے رہتے کہ کسی بھی طرح اللہ تعالیٰ کی سلامتی کے پیغام سے فیض پا سکیں۔ اور اس طرح سے اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنے والے بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے دینی تعلیمات کو اپنے رفقاء میں رائج فرمایا اور وہ لوگوں میں سلامتی کا پیغام پہنچانے اور سلامتی پھیلانے میں بہت کوشاں رہتے تھے، حضور انور نے واقعات کی شکل میں اس کی چند مثالیں بیان فرمائیں۔ اس ضمن میں حضور انور نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کے سلام میں پہل کرنے کا واقعہ بیان کیا اور فرمایا کہ یہ تھے وہ عظیم لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت پائی اور سلامتی بکھیرنے والے بنے۔ فرمایا کہ آنحضرتؐ سلام کو رواج دینے اور اس کی برکات کی طرف توجہ دلانے اور سلامتی سے بھری ہوئی مجالس کے قیام کیلئے بہت ہی پیارے طریق اور انداز سے توجہ دلایا کرتے تھے۔ حضور انور نے احادیث سے اس کی چند مثالیں بیان کیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم سلام کو پھیلاؤ، اس سے تم سلامتی میں آجاؤ گے اور پھر آپؐ نے فرمایا کہ سلام کو پھیلاؤ تا کہ تم غلبہ پا جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ سلام کو پھیلانے سے آپس میں محبت کے تعلقات بڑھیں گے اور یہ محبت کے تعلقات پھر جماعتی تعلق پیدا کریں گے اور یہ جماعتی قوت اور مضبوطی ہی ہے جس سے پھر غلبہ کے سامان پیدا ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ غور کرنا چاہئے اور ہر احمدی کو اپنے گھروں میں اور آپس کے تعلقات میں بھی زیادہ سے زیادہ محبت و پیار اور سلامتی کے پیغام کو پہنچانے والا بننا چاہئے۔ پس ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر پہلے سے زیادہ جھکتے ہوئے ان کامیابیوں کو نزدیک تر لانے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے ایم ٹی اے کے عربی پروگراموں کے متعلق بعض کارروائیوں کا ذکر کر کے دعا کی تلقین فرمائی۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

سیمینار کمپیوٹر گرافکس

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (ربوہ مجلس) مورخہ 30 مئی 2007ء کو کمپیوٹر گرافکس اینڈ اینیمیشن کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد کر رہی ہے۔ جس میں کمپیوٹر گرافکس اور اینیمیشن کے بارہ میں تعارف پیش کیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے ممبرز سے خصوصاً اور شوق رکھنے والے احباب سے بھی گزارش ہے کہ اس سیمینار میں شرکت فرمائیں۔ یہ سیمینار نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ (بلڈ و آئی بینک) کے سیمینار ہال میں بعد نماز عصر 5:15 بجے شروع ہوگا۔ بروقت تشریف لانے کی درخواست ہے۔

خدمت خلق کا ایک انداز۔ عطیہ خون

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 29 مئی 2007ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-20 am خطبہ جمعہ
4-15 am طب وصحت
5-10 am تلاوت، درس، خبریں
5-45 am فرانسیسی سروس
6-10 am لقاء مع العرب
7-15 am خطبہ جمعہ
8-15 am فرانسیسی سروس
9-15 am تقریر: مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب
9-55 am غزوات النبی ﷺ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-15 pm عربی سیکھئے
1-30 pm سوال وجواب
2-35 pm ایم ٹی اے ٹریول
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm جلسہ سالانہ یو۔کے
8-15 pm ایم ٹی اے ورائٹی
9-05 pm گلشن وقف نو
10-15 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

بدھ 30 مئی 2007ء

1-35 am خبریں
2-10 am گلشن وقف نو
3-10 am ایم ٹی اے ورائٹی
4-15 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-15 am تلاوت، درس، خبریں
6-20 am عربی سیکھئے
6-40 am لقاء مع العرب
7-50 am ایم ٹی اے ورائٹی
8-50 am سوال وجواب
9-55 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm بستان وقف نو
1-20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm سوال وجواب
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-45 pm لجنہ میگزین
4-15 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm خلافت جوبلی کوئز
8-15 pm جلسہ سالانہ یو۔کے 1995ء
8-45 pm بستان وقف نو
9-40 pm آسٹریلیا کی سیر اور تعارف
10-15 pm سوال وجواب
11-00 pm لجنہ میگزین
11-30 pm عربی سروس

جمعرات 31 مئی 2007ء

12-25 am لقاء مع العرب
1-30 am خبریں
2-05 am بستان وقف نو
3-10 am تقاریر جلسہ سالانہ
3-40 am ہماری کائنات
4-15 am علمی خطابات
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am لقاء مع العرب
7-25 am اسلامی اصول کی فلاسفی
8-00 am ہماری کائنات
8-45 am علمی خطبات
9-20 am لجنہ میگزین
9-55 am آسٹریلیا کی سیر اور تعارف
10-30 am تقاریر جلسہ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-05 pm ملاقات
2-15 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-20 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm المائدہ
4-35 pm درس حدیث
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm ترجمۃ القرآن کلاس
8-10 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-20 pm ملاقات
10-40 pm مشاعرہ
11-30 pm عربی سروس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چندوں کی برکت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 6 نومبر 1998ء میں تحریک جدید کے سال نو کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:

”ہم نے دیکھا ہے کہ ہم جو خرچ کرتے ہیں۔ اللہ بڑھا چڑھا کر ہمیں دیتا ہے۔ ہمارے اموال میں برکت ڈالتا ہے۔ ہماری مصیبتیں دور فرماتا ہے ہمارے کئی قسم کے دکھ جن میں مبتلاء ہو سکتے تھے۔ ابتلاء سے پہلے ہی دور فرما دیتا ہے۔“

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 1998ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ہدایات برائے سیکرٹریان تعلیم

پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتوں کا آغاز جلد ہی ہو رہا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(1) دوران تعطیلات طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے، انگریزی اور اردو بہتر کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دلائی جائے۔

(2) جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کیلئے کیریئر پلاننگ کے پروگرام بطرز سوال وجواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

(3) میٹرک تک کے طلبہ کیلئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کیا جائے تاکہ اس دوران ان کی کمی کو دور کیا جاسکے۔

(4) حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے تاکہ سکول کی پڑھائی میں بھی برکت پڑے۔

(5) ان دنوں میں ذیلی تنظیموں کے کام کروائے جائیں تاکہ جماعت کے کام کرنے کی روح پیدا ہو اور آگے جا کر جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔

(6) عمومی طور پر اپنی جماعت کے طلبہ پر نظر رکھیں اور ان تعطیلات میں فارغ نہ پھرنے دیں بلکہ ان رخصتوں کو صحیح مصرف میں لائیں۔

(7) اگر ممکن ہو تو طلباء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے Hiking پر لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم محمد اکبر افضل صاحب نیو ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم محمد اسلم صاحب جو کہ مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کا نواسہ ہے کو مورخہ 2۔اپریل 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام عطیہ قیوم عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم محمد افضل ساجد صاحب اسلام آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ومحترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ U.K نے اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ محترمہ کے ٹیومر کا آپریشن ہوا ہے۔ جس کے برے اثرات جسم کے دوسرے اعضاء پر بھی ظاہر ہونے کا خطرہ ہے۔ علاج جاری ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے محترمہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم ہمایوں اقبال اختر صاحب کی دونوں ٹانگیں گرم چائے گرنے کی وجہ سے جھلس گئی ہیں اور آبلے پڑ گئے ہیں۔ چلنے پھرنے میں بھی دشواری ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عامر انیس صاحب لندن سے اطلاع دیتے ہیں کہ مولیٰ کریم نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو 17 مئی 2007ء کو دو بیٹوں سے نوازا ہے۔ بچے مکرم چوہدری انیس احمد صاحب سابق مکینیکل انجینئر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کے پوتے اور مکرم چوہدری منور احمد صاحب بھٹی دارالصدر شمالی ربوہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے بچوں کی درازی عمر خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سلسلہ سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو

ہمیشہ یادرکھیں کہ افراد جماعت اور خلیفۂ وقت کا دوطرفہ تعلق اس وقت زیادہ مضبوط ہوگا جب عبادتوں کی طرف توجہ رہے گی

افریقن ممالک میں نائجیریا میں جماعت کے ہر شعبہ میں ترقی نظر آرہی ہے۔اللہ کرے یہ پاک تبدیلی ان میں بڑھتی چلی جائے۔دوسرے افریقن ممالک اور غریب ممالک کو بھی احمدیت کے اونچے معیاروں کی طرف توجہ کرنے کی تاکید

چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال کی راہ مولیٰ میں قربانی اور قریشی محمود الحسن صاحب کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 13/اپریل 2007ء (23/شہادت 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الانفال کی آیات 3-4 تلاوت کیں اور فرمایا

اللہ تعالیٰ نے مومن کی یہ نشانی بتائی ہے کہ جب بھی خداتعالیٰ کے حوالے سے ان کے سامنے کوئی بات رکھی جائے، کوئی نصیحت کی جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔اس نصیحت کا ان پر اثر ہوتا ہے اور یہ نصیحت ان کے ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بعض دفعہ ذاتی مصروفیات، ذاتی مسائل یا کئی دوسری وجوہات کی وجہ سے ایک مومن اللہ تعالیٰ کے دیئے گئے احکامات پر پوری طرح توجہ نہیں دے سکتا۔انسانی فطری کمزوریاں غالب آ جاتی ہیں۔بعض دفعہ شیطان سستیاں پیدا کر دیتا ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً یاددہانی کرانے کا اور نصیحت کرنے کا ارشاد فرمایا ہے تاکہ جو حقیقی مومن ہے اس کو اپنی کمزوریوں کی طرف توجہ پیدا ہو۔اگر حقیقی عذر ہیں تب بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ان کو دور کرنے کے لئے دعا کرے۔اگر خود ساختہ بہانے ہیں تو نصیحت اور یاددہانی اس کو جھنجوڑنے اور ہوشیار کرنے کے لئے کافی ہو جائے اور اُسے ہوشیار کرے کہ دیکھو جس رستے پہ تم چل رہے ہو یہ غلط راستہ ہے، شیطان کی گود میں گر رہے ہو، بعض حکموں پر عمل نہ کرنے کے لئے شیطان تمہیں بہکا رہا ہے تو یاد رکھو اصل پناہ گاہ خداتعالیٰ کی ذات ہے اور تمہاری ضروریات کو پوری کرنے والی اور اپنے بندوں سے پیار کرنے والی بھی خداتعالیٰ کے علاوہ کوئی اور ہستی نہیں ہے۔پس ہر حالت میں، تنگی میں، آسائش میں، عسر میں، یسر میں، مجبوری میں یا سہولت میں اگر کسی پر توکل کیا جا سکتا ہے تو وہ خداتعالیٰ کی ذات ہے۔پس جب حقیقی مومن کو اس خدا کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو یہ بات اسے ایمان میں بڑھاتی ہے اور ظاہر ہے جب ایمان میں بڑھے گا، جب احساس پیدا ہوگا کہ اوہو! ہم دنیاوی مصروفیات اور خود ساختہ مجبوریوں کی وجہ سے خداتعالیٰ کی بجائے دنیاوی سہاروں پر توکل کرنے لگ گئے تھے تو پھر وہ اپنے حقیقی اور اصل سہارے کی طرف لوٹے گا اور تمام تر توکل اس واحد و یگانہ پر ہوگا جو ربّ ہے، رحمٰن ہے، رحیم ہے، اپنے بندوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ان کی دعاؤں کو سنتا ہے، مالک یوم الدین ہے، اپنے بندوں کے نیک اعمال کی جزا دیتا ہے، اپنی راہ میں کئے گئے ہر فعل اور ہر عمل کا بہترین بدلہ دیتا ہے۔یہی ایک مومن کی نشانی ہوتی ہے۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں، ان میں بھی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ **ایمان میں بڑھنے والوں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والوں کی دو بڑی واضح نشانیاں ہیں۔ایک تو نماز قائم کرتے ہیں، دوسرے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔**گویا یہ دو بنیادی چیزیں ہیں جو مومن کے ایمان اور توکل علی اللہ کو بڑھاتی ہیں۔

نمازوں کے ساتھ مالی قربانی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اور بھی کئی جگہ بیان فرمایا ہے۔قرآن کریم کی ابتدا میں، سورۃ بقرہ کے شروع میں ہر متقی کی یہ نشانی بتائی ہے کہ نماز قائم کرتا ہے اور اس مال میں سے جو خدا نے اسے دیا ہے اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔اس طرح جیسا کہ میں نے کہا بے شمار جگہ نمازوں اور مالی قربانی کو یکجا کیا گیا ہے تاکہ ایک مومن روح اور نفس کی پاکیزگی کے سامان پیدا کرے۔ایک جگہ اس مضمون کو اس طرح بیان فرمایا ہے۔(۔)(ابراہیم :32) تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز کو قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی خرچ کریں، پیشتر اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی۔

پس جو جزا سزا کے دن پر یقین رکھتے ہیں، جن کو اس بات کا مکمل فہم و ادراک ہے کہ اللہ تعالیٰ مالک یوم الدین ہے وہ یاد رکھیں کہ نمازیں اور خداتعالیٰ کی راہ میں کی گئی قربانیاں ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک انسان کی بچت کے سامان کرنے والی ہوں گی۔اس کے علاوہ نہ کوئی تجارت کام آئے گی، نہ مال کا زیادہ ہونا کام آئے گا۔نہ خداتعالیٰ یہ پوچھے گا کہ کتنا بینک بیلنس چھوڑا ہے۔نہ یہ پوچھے گا کہ تمہارے دوست کون کون سے بڑے لوگ تھے۔نہ یہ دنیاوی دوستیاں کسی قسم کے بچت کے سامان کر سکتی ہیں۔پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر حقیقی مومن ہو تو ان دو چیزوں کی طرف بہت توجہ دو۔یہ نمازیں اور قربانیاں ظاہراً بھی ہوں اور چھپ کر بھی ہوں۔چھپ کر کی گئی عبادتیں اور قربانیاں ایمان میں مزید مضبوطی کا باعث بنیں گی اور پہلے سے بڑھ کر خداتعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والی ہوں گی اور ظاہراً کی گئی قربانیاں، نہ اس لئے کہ بڑائی ظاہر ہو بلکہ اس لئے کہ دوسروں کو بھی تحریک ہو، یہ بھی خداتعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی ہوتی ہیں، کیونکہ یہ نیک نیتی سے کی گئی ہوتی ہیں۔**پس ہر احمدی کو جو حضرت مسیح موعود کو مان کر اپنے آپ کو مومنین کی جماعت میں شامل سمجھتا ہے ان دو امور کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دینی چاہئے۔پہلی چیز نماز کا اہتمام، باقاعدگی سے ادائیگی ہے۔حتی الوسع باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔پھر ان نمازوں کو نوافل کے ساتھ سجایا بھی جائے۔**

آنحضرت ﷺ سے ایک روایت ہے آپؐ نے فرمایا کہ (۔)(ترمذی کتاب الایمان باما جاء فی ترک الصلوٰۃ) کہ کفر اور صلوٰۃ کے درمیان فرق کرنے والی چیز ترک نماز ہے۔پس اس بات کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے۔صرف اتنا نہیں کہ تارک نماز، نماز کو چھوڑنے والا یا نمازوں میں

کمزوری دکھانے والا، کمزور ایمان والا ہے۔ بلکہ آپؐ نے فرمایا کہ کفر اور ایمان میں فرق کرنے والی چیز ترک نماز ہے۔ پھر اس بات کا صحابہ کو اس قدر خیال تھا کیونکہ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہ میں یہ بات راسخ فرما دی تھی، ان کو اس بات پر بڑا پکّا کر دیا تھا۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کا اس درجہ احساس دلا دیا تھا کہ روایت میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن شقیق عُقَیْلی روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ نماز کے علاوہ کسی عمل کو بھی ترک کرنا کفر نہ سمجھتے تھے۔

(ترمذی ابواب الایمان باب ماجاء فی ترک الصلوٰۃ)

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا، کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ آپؐ نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کی اس کے بعد کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: ماں باپ سے نیک سلوک کرنا۔ پھر میں نے عرض کی کہ اس کے بعد کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے پوری پوری کوشش کرنا۔

(بخاری کتاب الجہاد باب فضل الجہاد والسیر)

پھر ایک روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے نجات پائی۔ اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور گھاٹے میں رہا۔ اگر اس کے فرضوں میں کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو میرے بندے کے کچھ نوافل بھی ہیں؟ اگر نوافل ہوئے تو فرضوں کی کمی نوافل کے ذریعہ پوری کر دی جائے گی۔ اسی طرح اس کے باقی اعمال کا معائنہ ہو گا اور ان کا جائزہ لیا جائے گا۔

(ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ان اوّل مایحاسب بہ العبد)

پس یہ جو اللہ تعالیٰ نے سِرًّا ابھی عبادت اور قربانی کی طرف توجہ دلائی ہے یہ نوافل ہی ہیں۔ **بعض دفعہ بعض مصروفیات کی وجہ سے نمازیں آگے پیچھے ہو جاتی ہیں یا پورے خشوع سے ادا نہیں کی جا سکتیں تو فرمایا کہ نوافل کی ادائیگی کر و وہ اس کمی کو پوری کر دے گی۔**

نماز باجماعت کے ضمن میں ہی ایک اہم بات یہ ہے کہ (۔) میں آ کے ہم نماز پڑھتے ہیں تو (۔) کے کچھ آداب ہیں جسے ہر (۔) میں آنے والے کو یاد رکھنا چاہیئے۔ نماز باجماعت جب کھڑی ہوتی ہے تو آداب میں سے ایک بنیادی چیز صفوں کو سیدھا رکھنا ہے اور اس کو آنحضرت ﷺ نے بڑی اہمیت دی ہے کیونکہ اس سے ایک وحدت کی شکل پیدا ہوتی ہے۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں آنحضرت نمازوں کی صفوں کو سیدھا کرنے کے لئے ہمارے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اور فرماتے صفیں سیدھی بناؤ اور آگے پیچھے نہ ہو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف بھر جائے گا۔ میرے قریب زیادہ علم والے سمجھدار لوگ کھڑے ہوں پھر وہ لوگ جو رتبے میں ان سے قریب ہوں۔ پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہوں۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ باب لتسویۃ الصفوف) تو صفیں سیدھی کرنے کی بڑی اہمیت ہے۔ آپس میں تعلقات کے لئے بھی اور ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے کے لئے بھی۔

صفیں سیدھی کرنے کے ضمن میں یہاں میں آج عورتوں کو بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، یہ عمومی شکایت عورتوں کی طرف سے آتی ہے، یہاں بھی اور مختلف ممالک میں جب بھی میں دورے پر جاؤں عموماً عورتیں جمعہ پر اور جمعہ کے علاوہ بھی (۔) میں بعض دفعہ نماز پڑھنے آ جاتی ہیں۔ لیکن شکایت یہ ہوتی ہے کہ عورتیں صفیں سیدھی نہیں رکھتیں اور لجنہ کی انتظامیہ بھی اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتی۔ بلکہ بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ عہدیداران خود بھی ٹیڑھی میڑھی صفوں میں کھڑی ہوتی ہیں، بیچ میں فاصلہ ہوتا ہے، خاص طور پر جلسے کے دنوں میں یا کسی مارکی وغیرہ میں اگر صفیں بن رہی ہوں۔ بلکہ بعض دفعہ جب یہاں ہال میں عورتیں نمازیں پڑھتی ہیں تو یہاں بھی اب عموماً یہ شکایت ہوتی ہے کہ بعض بیمار اور بڑی عمر کی عورتیں کرسیاں صفوں کے بیچ میں رکھ کر بیٹھ جاتی ہیں۔ کرسی پر بیٹھنے والیاں جن کو مجبوری ہے وہ یا تو ایک طرف کرسی رکھا کریں یا جس طرح یہاں انتظام ہے کہ پیچھے کرسیاں رکھی جاتی ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ نماز کے آداب میں سے صفوں کو سیدھا رکھنا انتہائی ضروری چیز ہے اور آنحضرت ﷺ اس بات کا بڑا اہتمام فرماتے تھے۔

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ خطبہ جمعہ بھی نماز کا حصہ ہے۔ بعض عورتیں اور بچیاں جو شاید سکولوں میں چھٹیوں کی وجہ سے آجکل (۔) میں آ جاتی ہیں لگتا ہے کہ وہ نماز کی بجائے اس نیت سے اس میں آتی ہیں کہ سہیلیوں اور دوستوں سے ملاقات ہو جائے گی اور یہ جو مَیں نے کہا ہے کہ ملاقات ہو جائے گی تو وہ اس غرض سے اس میں آتی ہیں۔ یہ مَیں بدظنی نہیں کر رہا بلکہ بعضوں کے عمل اس بات کا ثبوت ہیں۔ مثلاً گزشتہ جمعہ کی یہاں کی رپورٹ مجھے ملی کہ بعض بچیاں خطبے کے دوران اپنے اپنے موبائل پر یا تو ٹیکسٹ میسجز (Text Messages) بھیج رہی تھیں اور یا باتیں کر رہی تھیں اور اس طرح دوسروں کا خطبہ جمعہ بھی خراب کر رہی تھیں جو وہ سن نہیں سکیں۔ یہی شکایت بعض چھوٹے بچوں کے بارے میں آتی ہے۔ آجکل ہر ایک کو ماں باپ نے موبائل پکڑا دیئے ہیں۔ حکم تو یہ ہے کہ اگر خطبہ کے دوران کوئی بات کرے اور اسے روکنا ہو تو ہاتھ کے اشارے سے روکو کیونکہ خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے۔ یہ بظاہر چھوٹی باتیں ہیں لیکن بڑی اہمیت کی حامل ہیں اس لئے ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ اگر کسی نے اتنی ضروری پیغام رسانی کرنی ہے یا فون کرنا ہے کہ جمعہ کے تقدّس کا بھی احساس نہیں اور (۔) کے تقدّس کا بھی احساس نہیں تو پھر گھر بیٹھنا چاہئے، دوسروں کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہئے۔ عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ (۔) آ کر دوسروں کی نمازیں خراب کی جائیں۔ نماز باجماعت کا اصل مقصد دلوں کی کجی دور کرنا اور آپس میں محبت پیدا کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک ہو کر جھکنا ہے تاکہ ایک ہو کر واحد خدا کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں، نہ کہ دلوں میں نفرتیں بڑھیں اور دوسروں کی تکلیف کا باعث بنیں۔ پس یاد رکھیں جہاں ایک مومن کے لئے نماز کا قیام انتہائی اہم ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والا ہے وہاں (۔) کا تقدس بھی بڑا اہم ہے۔

نمازوں کے حوالے سے ہی مَیں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں ہمیشہ یاد رکھیں کہ **خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا تعلق ہے۔ اور عبادت کیا ہے؟ نماز ہی ہے۔ جہاں مومنوں سے دلوں کی تسکین اور خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کا بھی حکم ہے۔** پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو، کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہو گی۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس انعام کے بعد اگر تم میرے شکرگزار بنتے ہوئے میری عبادت کی طرف توجہ نہیں دو گے تو نافرمانوں میں سے ہو گے۔ پھر شکرگزاری نہیں ناشکرگزاری ہو گی اور نافرمانوں کے لئے خلافت کا وعدہ نہیں ہے بلکہ مومنوں کے لئے ہے۔ پس یہ انتباہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اپنی نمازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا کہ نظام خلافت کے فیض تم تک نہیں پہنچیں گے۔ اگر نظام خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرو کہ یَعْبُدُوْنَنِیْ یعنی میری عبادت کرو۔ اس پر عمل کرنا ہو گا۔ پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا، جو خلافت کی صورت میں جاری ہے، فائدہ تب اٹھا سکیں گے جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔

گزشتہ دنوں پاکستان سے آنے والے کسی شخص نے مجھے لکھا کہ میں ربوہ گیا تھا وہاں فجر اور عشاء پر (۔) میں حاضری بہت کم لگی۔ یہ وہاں والوں کے لئے لمحہ فکریہ بھی ہے۔ ربوہ تو ایک نمونہ ہے اور گزشتہ چند سالوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرف بہت توجہ ہو گئی تھی۔ آنے جانے والوں کی بھی بڑی رپورٹس آتی تھیں کہ ربوہ میں (۔) کی حاضری بڑھ گئی ہے بلکہ بازاروں میں بھی

کاروبار کے اوقات میں دکانیں بند کر کے نمازیں ہوا کرتی تھیں۔ گو کہ مجھے اس شخص کی بات پر اتنا یقین تو نہیں آیا۔ مَیں تو ربوہ کے بارے میں حسن ظن ہی رکھتا ہوں لیکن اگر اس میں سستی پیدا ہو رہی ہے تو وہاں کے رہنے والوں کو اس طرف خود توجہ کرنی چاہئے۔ ایک کوشش جو آپ نے کی تھی، نیکیوں کو اختیار کرنے کا جو ایک قدم بڑھایا تھا وہ قدم اب آگے بڑھتا چلا جانا چاہئے۔ اللہ کرے کہ میرا حسن ظن ہمیشہ قائم رہے۔

اسی طرح عمومی طور پر پاکستان میں بھی اور دنیا کی ہر جماعت میں جہاں جہاں بھی احمدی آباد ہیں، نمازوں کے قیام کی خاص طور پر کوشش کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ افراد جماعت اور خلیفۂ وقت کا دو طرفہ تعلق اُس وقت زیادہ مضبوط ہوگا جب عبادتوں کی طرف توجہ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو پاک نمونے پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود نمازوں کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: ''نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ'' یعنی تمام قسم کے ورد اسی میں ہیں ''یہی نماز ہے۔ اور اس سے ہر ایک قسم کے غم وہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپؐ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور اسی لئے فرمایا ہے (۔) (الرعد:29)۔ اطمینان، سکینت قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔ .... بعض لوگ دیکھے جاتے ہیں کہ اپنے معمول اور اوراد میں ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ نمازوں کا بھی لحاظ نہیں رکھتے۔ .... میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خدا تعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے اسی لئے فرمایا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ۔

(الحکم جلد 7 نمبر 20 مورخہ 31 رمئی 1903ء صفحہ 9)

دوسری بات جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے نمازوں کے ساتھ مالی قربانیوں کی طرف توجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عموماً احمدی مالی قربانی کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ جو قربانیاں کرنے والے ہیں بار بار ہر مالی قربانی میں وہی لوگ حصہ ڈالتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن ایک طبقہ جن کی کشائش بہت زیادہ ہے، جن کی استطاعت زیادہ ہے، وہ اس کے مطابق اپنے چندوں کی ادائیگی نہیں کرتے۔ میں نے نماز کے سلسلے میں ذکر کیا تھا کہ جہاں اللہ تعالیٰ خلافت کے ذریعہ تمکنت عطا کرنے کا وعدہ فرماتا ہے، وہاں اسے اپنی عبادت سے مشروط کرتا ہے اور اگلی آیت میں عبادت کی وضاحت کی کہ نماز کو قائم کرنے والے لوگ ہوں گے۔ لیکن جہاں یہ ذکر ہے کہ نماز کو قائم کرنے والے ہوں گے وہ صرف نماز کے بارے میں ہی نہیں فرمایا، بلکہ ساتھ ہی فرمایا کہ (۔) کہ زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ اور مالی قربانی بھی استحکام خلافت اور تمہارے اس انعام پانے کا ذریعہ ہے۔ اور پھر آگے فرمایا (۔) اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے مسیح ومہدی کو مانا جس کے ساتھ آنحضرت ﷺ نے خلافت کی دائمی خوشخبری فرمائی تھی۔

پس خلافت کا نظام بھی اطاعت رسول کی ایک کڑی ہے اور اس دور میں اگر دین کی ضروریات کے لئے مالی تحریکات کی جاتی ہیں جو اگر زکوٰۃ سے پوری نہ ہو سکیں تو یہ عین اللہ اور رسول کی منشاء کے مطابق ہے۔ خود رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں زکوٰۃ سے بڑھ کر جو اخراجات ہوتے تھے ان کے لئے چندہ لیا جاتا تھا۔ یہ ٹھیک ہے کہ زکوٰۃ کی اپنی ایک اہمیت ہے۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر آتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی بہت سی ضروریات کے لئے مالی قربانی کا بھی ذکر آتا ہے۔ اس لئے ایک تو میں یہ واضح کرنا چاہتا تھا کہ جماعت میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ زکوٰۃ کا نظام رائج نہیں اور ہم اس طرف توجہ نہیں دیتے۔ جماعت میں زکوٰۃ کا نظام رائج ہے اور جن پر زکوٰۃ فرض ہے ان کو ادا کرنی چاہئے۔ بعض منافق طبع یا کمزور لوگ یا لاعلم کہنا چاہئے، بعض دفعہ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بعض ذہنوں میں یہ سوال ڈالتے ہیں اور نئے شامل ہونے والے احمدی اس سے بعض دفعہ ٹھوکر بھی کھاتے ہیں کہ جماعت چندے کے (۔) طریق کو رائج کرنے کی بجائے اپنا نظام چلاتی ہے۔ ایک تو زکوٰۃ ہر ایک پر فرض نہیں ہے، اس کی کچھ شرائط ہیں جن کے ساتھ یہ فرض ہے اور دوسرے اس کی شرح اتنی کم ہے کہ آجکل کی ضروریات یہ پوری نہیں کر سکتی۔ اور جیسا کہ میں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں بھی زائد ضروریات کو پورا کرنے کے لئے، زکوٰۃ کے علاوہ زائد چندے لئے جاتے تھے۔ زکوٰۃ کی اہمیت اور فرضیت سے کسی کو انکار نہیں۔ اس لئے جن پر زکوٰۃ فرض ہے، ان کو میں توجہ دلاتا ہوں کہ زکوٰۃ دینی لازمی ہے وہ ضرور دیا کریں اور خاص طور پر عورتوں پر تو یہ فرض ہے جو زیور بنا کر رکھتی ہیں۔ سونے پر زکوٰۃ فرض ہے۔ دوسرے جیسا کہ میں نے کہا کہ خلافت نبوت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے .... اس لئے خلفاء کے مقرر کردہ چندے اور تحریکات اللہ تعالیٰ اور رسول کے حکم کے مطابق ہیں اس لئے ان کی ادائیگی کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ بعض لوگوں کو شرح پر اعتراض ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں شرح نہیں تھی، بعد میں مقرر کی گئی تو ضرورت کے مطابق مقرر کی گئی۔

پس خلافت کے ساتھ وابستہ ہو کر جہاں قیام نماز ہوگا، زکوٰۃ کی ادائیگی ہوگی، نمونے ہوں گے جس سے دین کی تمکنت قائم ہو، وہاں اللہ اور رسول کے حکموں پر عمل کر کے ایک مومن اللہ تعالیٰ کے رحم کا وارث بھی بن رہا ہوگا۔ ان دنوں میں بعض جماعتوں کو اپنے چندہ عام کے بجٹ پورے کرنے کی فکر ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ پریشانی کا اظہار کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر ہمیشہ فضل رہا ہے اور افراد جماعت کو قربانی کے جذبے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ توفیق ملتی رہی ہے کہ وہ اپنی اس ذمہ داری کو احسن رنگ میں پورا کرنے والے بنے رہے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اپنی ذمہ داری کو احسن رنگ میں پورا کرتے ہوئے عہدیداران کی پریشانیوں کو غلط ثابت کیا ہے۔ اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا۔ اس کی تو مجھے فکر نہیں ہے لیکن جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے کہ ایک طبقہ ایسا ہے جو اپنے اس فرض کی طرف صحیح طور پر توجہ نہیں دیتا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ پوری شرح سے چندہ دینے سے ان کی آمد میں کمی آ جائے گی۔ یہ خدا تعالیٰ پر بدظنّی ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارا ایمان مضبوط ہے اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے والے ہو اور عبادت کی طرف توجہ دینے والے ہو تو اللہ تعالیٰ پر یہ بدظنی نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی تمہارے لئے رزق کی راہیں کھولنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ: ''جو خدا کے آگے تقویٰ اختیار کرتا ہے، خدا اس کے لئے ہر ایک تنگی اور تکلیف سے نکلنے کی راہ بتا دیتا ہے اور فرمایا (۔) وہ متقی کو ایسی راہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے رزق آنے کا خیال وگمان بھی نہیں ہوتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں، وعدوں کو سچا کرنے میں خدا سے بڑھ کر کون ہے۔ پس خدا پر ایمان لاؤ، خدا سے ڈرنے والے ہرگز ضائع نہیں ہوتے۔ یَجْعَلْ لَہٗ مَخْرَجًا ایک وسیع بشارت ہے، تم تقویٰ اختیار کرو خدا تمہارا کفیل ہو گا۔ اس کا جو وعدہ ہے وہ سب پورا کر دے گا''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود تفسیر سورۃ الطلاق جلد چہارم صفحہ 402)

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو کام کر رہے ہیں وہ جائز ہیں یا ناجائز ہیں، ان کو چھوڑنا بڑا مشکل ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو رازق نہیں سمجھتے۔ کچھ عرصہ ہوا میں نے کہا تھا کہ جو لوگ سؤر کے گوشت پکانے یا بیچنے یا براہ راست اس کے کاروبار میں ملوث ہیں، اس سے منسلک ہیں، وہ یہ کام نہ کریں یا اگر کرنا ہے تو پھر ایسے لوگوں سے چندہ نہیں لیا جائے گا۔ جس پر جرمنی کی جماعت نے ماشاء اللہ بڑی سختی سے عمل کیا ہے۔ باقی جگہ دوسرے ملکوں میں بھی یہ ہونا چاہئے۔ لیکن مجھے بعض لوگوں نے جو ایسی

جگہوں پر کام کرتے تھے لکھا کہ ہماری تو روزی ماری جائے گی، یہ ہو جائے گا اور وہ ہو جائے گا۔ تو میں نے کہا جو بھی ہو گا اگر براہ راست اس کام میں ملوث ہو تو پھر تم سے چندہ نہیں لیا جائے گا۔ تم نے یہ روزی کھانی ہے تو کھاؤ، اللہ کے مال میں اس کا حصہ نہیں ڈالا جائے گا۔ اگر تمہاری اضطراری کیفیت ہے تو اپنے پر لاگو کر لو، اس کو استعمال کر لو لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت پر کوئی ایسی اضطراری کیفیت نہیں ہے۔ اللہ جماعت کی ضروریات کو پوری کرتا ہے اور ہمیشہ کرتا چلا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں انشاء اللہ کمی نہیں آنے دوں گا۔ حسب ضرورت انشاء اللہ جس طرح ضرورت ہوتی ہے اللہ پوری فرماتا ہے تو جماعت کو بھی میری اس بات سے بڑی فکر تھی کہ بہت سارے لوگوں سے اس طرح چندہ لینا بند ہو جائے گا۔ لیکن اب مجھے سیکرٹری صاحب مال نے وہاں سے لکھا ہے کہ اس دفعہ جو بجٹ آئے ہیں وہ اتنے اضافے کے ساتھ آئے ہیں کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے، پہلے کبھی اتنا اضافہ ہوا ہی نہیں۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ (۔) پس اللہ تعالیٰ دے گا اور وہم وگمان سے بڑھ کر دے گا اور دیتا ہے لیکن تقویٰ پر قائم رہنے کی ضرورت ہے۔ عمومی طور پر دنیا میں ہر جگہ چندہ عام میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہی مدّ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے اخراجات پورے کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

لیکن افریقن ممالک کو میں توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ ان میں جس طرح اس طرف توجہ پیدا ہونی چاہئے تھی، توجہ پیدا نہیں ہو رہی۔ افریقن ممالک میں نائیجیریا میں جماعت کے ہر شعبہ میں ترقی نظر آ رہی ہے اور اسی طرح چندوں میں بھی ہے، مجھے امید ہے کہ چندہ عام کی طرف بھی ان کی توجہ ہو گی کیونکہ باقی تحریکات میں بہت زیادہ ہے۔ نائیجیریا میں عمومی طور پر ملکی ترقی میں انحطاط ہے، باوجود ان کے وسائل ہونے کے، ان کے پاس تیل کی دولت ہونے کے، کرپشن اتنی زیادہ ہے کہ وہاں ترقی نہیں ہو رہی بلکہ ملک گرتا چلا جا رہا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہی لوگ جو جماعت میں شامل ہوئے ہیں ان کے مزاج بالکل بدل گئے ہیں۔ اللہ کرے یہ پاک تبدیلی ان میں بڑھتی چلی جائے اور دوسرے افریقن اور غریب ممالک کے احمدی بھی، احمدیت کے اونچے معیاروں کی طرف توجہ کرنے والے ہوں، اپنی مالی قربانیوں کی طرف توجہ کرنے والے ہوں اور یہ احساس ان میں پیدا ہو کہ ہم نے اپنے نفس کی پاکیزگی کے لئے یہ مالی قربانیاں کرنی ہیں۔ (۔) **وطن کی محبت بھی ایمان کا حصہ ہے اس پر عمل کرتے ہوئے ہر احمدی کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے، روحانیت میں بڑھتے چلے جانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اعلیٰ اخلاق میں بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے، قربانیوں میں ترقی کرتے چلے جانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ امیر ملکوں کے احمدی بھی اور غریب ملکوں کے احمدی بھی، اس بات پر عمل کرتے ہوئے کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے جہاں اپنے ہم وطنوں کے لئے دعائیں کریں، وہاں یہ کوشش بھی کریں کہ ان میں بھی اخلاقی اور روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں تا کہ اپنے اپنے ملکوں میں ایک انقلاب لا سکیں۔**

پس ہر احمدی اس بات کی طرف خاص توجہ کرے کہ اس نے اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہے، اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے معیار کو بھی بلند کرنا ہے، تبھی دنیا میں حقیقی انقلاب لانے والے بن سکیں گے اور اپنے آپ کو بھی اس معیار پر لانے والے بن سکیں گے جس پر اللہ تعالیٰ ہمیں لانا چاہتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ میں فرمایا:۔

ایک افسوسناک اطلاع ہے کہ جماعت کے ایک بزرگ **مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال** جن کی عمر 80 سال تھی، اپنی زمینوں پر، ڈیرہ پر رہا کرتے تھے۔ ان کو 8/اپریل کی صبح چند نامعلوم افراد نے شہید کر دیا۔ ان کا گھر نماز سنٹر تھا۔ وہیں ظہر وعصر اور مغرب کی نماز ہوتی تھی۔ رات کے کسی وقت چند افراد نے ان کے گھر جا کر ان پر وار کیا، بلکہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے مطابق پہلے ان کو باندھا گیا، ٹانگیں باندھیں، ان کے ہاتھ پیچھے باندھے ہوئے تھے، تکیہ دبا کر ان کا سانس روکا گیا اس سے ان کی شہادت ہوئی۔ اس کے بعد چھری کا وار بھی کیا گیا۔ خون نکلا ہوا تھا۔ بہرحال اگلے دن ان کی بہو جب گئیں تب پتہ لگا کہ اندر ان کی نعش پڑی تھی۔ انہوں نے احمدیوں کو اطلاع دی، پولیس کو اطلاع دی گئی تو بہرحال پتہ لگ رہا ہے کہ قریب کے کچھ ایسے شر پسند لوگ ہیں جو احمدیوں کے مخالف تھے، انہوں نے ان کو شہید کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ملک کے لوگوں کو بلکہ حکومت کو بھی عقل دے کہ جہاں ایسے قانون چل رہے ہیں جس میں کوئی انصاف نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو وہاں کے احمدیوں کے حقوق کی بھی، جو اِن کے شہری ہیں، حفاظت کرنے کی توفیق عطا کرے ورنہ اللہ تعالیٰ بھی ایک حد تک ڈھیل دیتا ہے۔

دوسری افسوسناک اطلاع ہے **مکرم قریشی محمود الحسن صاحب** لمبے عرصے تک نائب امیر جماعت سرگودھا رہے ہیں ان کی عمر 92 سال تھی۔ یہ گزشتہ دنوں فوت ہو گئے۔ انہوں نے بھی کافی لمبا عرصہ مختلف عہدوں پر جماعت کی خدمت کی۔ سرگودھا میں رہے۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے ساتھ انہوں نے کافی لمبا کام کیا ہے۔ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو اور اسی طرح سیال صاحب کے پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد انشاء اللہ میں ہر دو کی نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔

گلابوں کی طرح

خوشبو میں نہائے ہوئے خوابوں کی طرح ہے
وہ شخص تر و تازہ گلابوں کی طرح ہے

دیکھے ہیں بہاروں کی طرح ہم نے بہت لوگ
وہ ہے کہ بہاروں کے شبابوں کی طرح ہے

انگور کا پانی ہی ضروری نہیں ساقی
دلبر کا نظارا بھی شرابوں کی طرح ہے

پوچھے جو کوئی اہلِ سخن اُس کا تعارف
کہنا وہ صحیفوں میں نصابوں کی طرح ہے

اب چونکہ چنانچہ کی ضرورت نہیں باقی
وہ سارے سوالوں کے جوابوں کی طرح ہے

مبارک صدیقی

حضرت مولوی مہرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

(بیعت اگست 1894ء۔ وفات 29 مئی 1954ء)

حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء کبار میں آپ کا نمبر 204 ہے (ضمیمہ رسالہ انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 ص 327) آپ سلسلہ احمدیہ کے ممتاز بزرگ عالم دین حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کے شاگردوں میں سے تھے۔ لالہ موسیٰ میں احمدیت کا بیج آپ ہی کے ہاتھوں بویا گیا۔ لالہ موسیٰ میں آنے والے احمدی مسافر اکثر آپ کے پاس ٹھہرتے تھے اور آپ کمال محبت اور شوق سے ان کی خدمت بجالاتے تھے اور اپنوں اور بیگانوں میں احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ اپنے قبول احمدیت کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میں لالہ موسیٰ میں گارڈنگ روم میں خانساماں تھا اور وہاں سے جہلم سودا لینے کے لئے جایا کرتا تھا۔ 1894ء میں حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی سے قرآن مجید پڑھا کرتا تھا۔ وہ اس وقت احمدی تھے۔ میں نے ان سے حضور کے دعویٰ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم آپ جا کر حضرت صاحب کو دیکھو اور ان سے ملو کیونکہ تمہاری مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی کو کہا جائے کہ یہ روپیہ کھرا ہے تو پھر وہ جا کر پتھر پر مارتا ہے تاکہ کھرے کھوٹے کی شناخت کرے تو بہتر یہ ہے کہ تم پہلے جا کر آپ دیکھ لو۔ اس کے بعد چار یوم کی رخصت لے کر قادیان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مغرب کا وقت تھا اور حضور بیت مبارک کی چھت پر تشریف رکھتے تھے۔ اس وقت بیت میں صرف چھ آدمی ہی بیٹھ سکتے تھے اور دو آدمی اس کی منڈیر پر بیٹھ سکتے تھے۔ مولانا حکیم فضل دین صاحب بھیروی نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ مہرالدین کی بیعت منظور فرمائیں۔ حضور نے فرمایا ابھی نہیں۔ حکیم صاحب نے پھر اصرار کیا کہ شاید پھر حضور کو فرصت نہ ملے۔ مگر حضور اس پر خاموش رہے اور کوئی جواب نہیں دیا۔ مولوی برہان الدین صاحب جو قادیان میرے آنے سے پہلے ہی آئے ہوئے تھے وہ بھی اس وقت پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضور جیسا فرماتے ہیں وہی درست ہے۔ میرے خیال میں میری بیعت اس دن اس لئے نہ لی کہ دوسرے دن عبداللہ آتھم کی پیشگوئی کے پورا ہونے کی تاریخ تھی۔ چنانچہ دوسرے دن حضرت مسیح موعود غالباً ظہر کے وقت بیت میں ایک کاغذ پر ایک مضمون لکھ کر لائے۔ جسے حضور نے بیت میں پڑھ کر سنایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ آتھم نہیں مرے گا کیونکہ اس نے حق کی طرف رجوع کرلیا ہے اور میں پُرخار جنگلوں میں چلوں گا نازک پاؤں والے جو میرے ساتھ نہیں چل سکتے وہ ابھی سے علیحدہ ہو جائیں............۔

چار دن کے بعد قادیان سے واپس اپنے وطن چلا گیا۔ وہاں سے پھر میں تین چار ماہ کے بعد غالباً اگست میں قادیان آیا۔ میرے دل میں راستے میں بہت سے شبہات اٹھتے تھے کہ جس کے پاس تم جا رہے ہو وہ شاید ملے یا نہ ملے تو اس صورت میں تمہارے جانے کا کیا فائدہ؟ پھر میں نے بٹالہ سے پیدل چل کر نہر پر نماز ظہر ادا کی۔ عصر کے وقت میں قادیان پہنچا۔ مجھے خیال آیا کہ میں بیت مبارک میں جاؤں اور کسی واقف سے بات چیت کروں۔ اس لئے میں سیدھا بیت مبارک میں آیا جب میں سیڑھیوں کے اوپر پہنچا تو دیکھا کہ حضور کھڑے ہیں۔ میں نے السلام علیکم عرض کیا اور حضور نے مصافحہ کیا اور پیچھے ہٹ کر حضور اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کہاں سے آئے۔ اس وقت میرے راستے کے سارے شبہات مٹ گئے کیونکہ میں تو یہ خیال کرتا تھا کہ شاید حضور ملیں گے بھی یا نہیں۔ مگر یہاں پر اس کے برخلاف حضور مجھ سے شفقت کی باتیں کرنے لگے۔ حضور نے پوچھا کہ آپ اپنے وطن میں کیا کرتے ہیں میں نے عرض کیا کہ گارڈنگ روم میں خانساماں ہوں۔ حضور نے وہاں کے کھانوں کی تفصیلات دریافت فرمائیں۔ اس کے بعد میں نے بیعت کے لئے عرض کی۔ حضور نے فرمایا کہ آپ نے آگے بیعت نہیں کی تھی میں نے عرض کیا کہ حضور نہیں۔ آپ نے مجھے واپس کر دیا تھا۔ حضور نے اسی وقت میری بیعت منظور فرمائی............۔

اس کے بعد ایک دفعہ عید کے موقع پر قادیان آیا (اس کا سن یاد نہیں) تو حضور نے بیت اقصیٰ میں عید کے موقع پر فرمایا کہ میرے گاؤں کے جو لوگ ہیں ان کو دعوت جسمانی دی جائے اور اس کے بعد روحانی دعوت دی جائے اور مولوی محمد حسن امروہوی اور مولوی نورالدین صاحب ان کو سمجھانے کے لئے لگائے جائیں تو میں نے عرض کیا کہ حضور اس کے لئے مولوی محمد احسن امروہوی موزوں نہیں ہیں۔ مولوی برہان الدین جہلمی موزوں ہیں کہ وہ پنجابی میں تقریر کرتے ہیں۔ حضور نے میری اس تجویز کو منظور فرمایا اور مولوی برہان الدین صاحب جہلمی نے پنجابی میں تقریر کی۔ اس روز پچیس آدمیوں نے بیعت کی اس پر حضور بہت خوش ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 385)

درخواست دعا

❁ مکرم میر ظہیر الدین صاحب صدر دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم نصیر الدین صاحب ولد مکرم میر خیر الدین صاحب مقیم جرمنی محلّہ دارالنصر وسطی عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ ایک ہفتہ سے بعارضہ شوگر، بخار اور ہیضہ بیمار ہیں۔ تین دن ہسپتال رہنے کے بعد اب گھر آ گئے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

❁ مکرم رفیع احمد صاحب رند معلم وقف جدید چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے دانیال احمد کا پیدائشی طور پر دایاں گردہ فیل ہے اور سوکھ کر تھیلی نما بنا ہوا ہے۔ اب اسے ہرنیا کی تکلیف بھی ہو گئی ہے جس کا آپریشن مورخہ 30 مئی کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم میرے بیٹے کو ہر تکلیف سے محفوظ رکھے اور درازی عمر والا خادم دین بنائے۔ نیز یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب بنائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا - یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات - اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

ہر قسم کی بواسیر کیلئے زُود اثر دوا
GHP-432/GH
بواسیر خونی یا بادی مقعد (پاخانے کا مقام) کے اردگرد سوزش، جلن، مقعد کے اندر چیر کے سے زخم (فشر) پیپ دار زخم ناسور (فسچولہ) خارش، ایگزیما، مسّوں کا باہر نکلنا خون کا آنا، جلن، درد، رگوں کا پھول جانا، آنتوں میں درد، اجابت کے وقت درد، کانچ کا نکلنا، قبض۔ دیگر بواسیری علامات کے علاوہ یہ دوا دوران حمل بواسیر کی شکایت کا بھی مکمل علاج ہے۔
جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ GHP-432 ہر قسم کی ابتدائی یا پرانی، اندرونی یا بیرونی بواسیر کا حتمی بلا آپریشن کامیاب ہومیو پیتھک علاج ہے۔ بہت سے پرانے مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔ زیادہ پرانی بواسیر میں اس کے ساتھ GHP-32/A.B.T خون نہ رُکتا ہو تو GHP-441 اور شدید قبض کی صورت میں GHP-28/P.M.T گولیوں کا استعمال اور علاج مسلسل تین ماہ تک جاری رکھنا ضروری ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

جوڑوں، پٹھوں، کمر درد کیلئے مفید ترین دوا
GHP-403/GH
پٹھوں، جوڑوں، گھٹنوں کا درد، لمباگو یعنی کمر درد، لنگڑی کا درد (عرق النساء) گردن کے پٹھوں کا کھچاؤ، پٹھوں جوڑوں کے ملحقہ رگ و ریشوں، جھلیوں وغیرہ کی سوزش اعصابی دردوں، ایڑی یا ڈچی کی ہڈی کے درد اور سوزش کیلئے نہایت موثر دوا ہے۔ GHP-403 یورک ایسڈ کو تحلیل اور خارج کر کے متعلقہ تمام تکلیف دہ امراض سے تیزی کے ساتھ نمایاں طور پر نجات دلاتی ہے یہ کامیاب نتائج اس کے فارمولے میں شامل جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز کے گوناں گو اجزاء کی خصوصیات کی بناء پر حاصل ہوتے ہیں۔ الغرض یہ دوا جوڑوں، پٹھوں، گھٹنوں اور کمر درد کیلئے ایک بہترین دوا ہے۔ شدید سوزش کیلئے GHP-344، ریڑھ کے مہروں میں نقص اور ہڈیوں میں خرابی کیلئے GHP-204 اور کمزوری کیلئے GHP530 اس کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے جلد آرام آتا ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

چہرے کی صفائی کیلئے مجرّب دوا
GHP-437/GH
جسمانی نشوونما کے ذمہ دار غدودوں کے فعل کی بے قاعدگی کی وجہ سے جگر اور گردوں کے نظام میں خرابی، چٹ پٹی، گرم اور میٹھی غذا اور خشک میوہ جات کا زیادہ استعمال ناقص کریم، پاؤڈر، لوشن اور صابن کے سمّی اثرات کی وجہ سے نوجوان لڑکے، لڑکیوں کے چہرے پر اور گردن پر پھنسیاں، کیل، مہاسے نکل آتے ہیں یا سیاہ داغ (چھائیاں) اور تل بن جاتے ہیں۔ GHP-437 کے متوازن اور زُود اثر فارمولے میں ایسے زُود اثر اجزاء شامل کئے گئے ہیں جو سن بلوغت کے دوران چہرے کے دانوں کی سوزش، درد، پیپ پڑنا، چھلکے اترنا وغیرہ یکسر ختم کر کے چہرے کے داغ دھبوں کو ہمیشہ کیلئے دُور کر دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ GHP-466,GHP512 ملا کر استعمال کرنے سے صالح خون پیدا ہو کر چہرے پر دلکشی اور خوبصورتی آ جاتی ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

گردے و مثانہ کی پتھری، درد کیلئے مخصوص دوا
GHP-406/GH
تجربات نے ثابت کیا ہے کہ تمام پتھریوں میں کیلشیم آگزیلیٹ کی پتھری سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے GHP-406 کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ کیلشیم آگزیلیٹ کے علاوہ ہر قسم کی پتھریوں کو گردہ و مثانہ میں کیمیائی اثر سے آہستہ آہستہ ریزہ ریزہ کر کے یا گھلا کر پیشاب کے ذریعہ ذرّات کی شکل میں خارج کر دیتی ہے اور مریض کو آپریشن کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نیز یہ آئندہ پتھریوں کے بننے کے عمل کو روکنے کیلئے بھی اکسیر ہے اس کے علاوہ گردوں و مثانے کے دوسرے امراض، ورم سوزش، سوجن، درد، پیشاب کی ناقابل برداشت حاجت، جلن، پیشاب میں خون، رسوب، دھات، البیومن، رکاوٹ، قطرہ قطرہ آنا، یکا یک بار بار اور دھار چھوٹی کمزور منقسم ہو، پیشاب کی نالی مفلوج ہو، یورک ایسڈ بننے کا رجحان ہو، ان سب تکالیف کو دور کرنے کیلئے انتہائی مفید ہے۔ الغرض یہ دوا بغیر آپریشن پتھری سے نجات دلانے میں خاص اثر رکھتی ہے اور درد گردہ میں جادو کا سا کام کرتی ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، پٹی بوٹی، کاکیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے موثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ ''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں
''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399-6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399-6005622

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صدر پرویز سے پیر پگاڑا کی ملاقات پیر پگاڑا نے صدر جنرل مشرف سے آرمی ہاؤس کراچی میں ملاقات کی جس میں ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں کراچی کے واقعات پر تفصیلی بات چیت ہوئی اور سندھ حکمران اتحاد کے معاملات اور اختلافات زیربحث آئے۔ سیاسی مبصرین ملاقات کو سندھ حکومت اور کراچی کے حوالے سے اہم قرار دے رہے ہیں اور خیال ہے کہ آئندہ چند روز میں اہم انتظامی تبدیلیاں متوقع ہیں۔

شجاعت پارٹی اختلافات ختم کر کے انتخابات کی تیاری کریں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک کی باگ ڈور مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چودھری شجاعت پارٹی کے اندرونی اختلافات ختم کرکے انتخابات کی بھرپور تیاری کریں جو اپنے وقت پر ہوں گے۔ کسی کو بھی ملک کا امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان مسلم لیگ اور اس کی اتحادی جماعتیں آئندہ انتخابات میں عوام کی بھرپور حمایت سے کامیابی حاصل کریں گی۔

26 ہزار اساتذہ اور اڑھائی ہزار لیکچرار بھرتی کریں گے چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صوبے میں تعلیمی شعبہ کی مضبوطی کیلئے آئندہ تین ماہ میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کے 26 ہزار اساتذہ بھرتی کئے جائیں گے۔ اڑھائی ہزار نئے لیکچرار بھی بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے پرائمری ایجوکیشن کی ترقی کے ساتھ کالجوں میں سہولیات پر خطیر فنڈز خرچ کر رہے ہیں۔ ٹیچرز کی بھرتی 3 ماہ میں مکمل ہوگی۔

عمران خان کے لاہور چھوڑنے پر پابندی
سندھ حکومت کی جانب سے تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کے سندھ داخلے پر 30 روز کی پابندی کے بعد وزارت داخلہ پنجاب نے بھی عمران خان کے لاہور سے باہر جانے پر 3 دن کیلئے پابندی عائد کر دی جس کے باعث عمران خان کو لاہور ائیر پورٹ پر کراچی جانے سے روک دیا گیا۔

امریکہ غلطیوں کا اعتراف اور تبدیلیوں کا فیصلہ کرے تو مذاکرات ممکن ہیں ایران نے کہا ہے کہ امریکہ اپنی غلطیوں کا اعتراف اور پالیسیوں میں تبدیلیوں کا فیصلہ کرے تو ہم مذاکرات کر سکتے ہیں ایران اور یورپی یونین کے درمیان ایٹمی مسئلے پر ہونے والے مذاکرات ملتوی ہوگئے۔ فریقین نے نیوکلیئر مسئلے پر مزید مطالعہ کیلئے وقت طلب کرلیا۔

14۔ اگست سے قبل وطن واپس آنا چاہتے ہیں مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ یوم آزادی قوم کے ساتھ منانے کیلئے 14۔ اگست سے قبل وطن واپس آنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کے اقتدار کے دن گنے جاچکے ہیں۔ اب امریکہ سمیت کوئی دنیاوی آقا ان کی ڈوبتی ناؤ کو نہیں بچاسکتا۔

31 مئی کو چاند نیلا نظر آئے گا ماہر فلکیات کے مطابق 31 مئی 2007ء کو چاند نیلا ہوگا۔ اس رات چاند کا حجم بھی بڑا ہوگا۔ اس میں نیلی شعاعوں کا بہت زیادہ اثر ہوگا۔ جو پوری دنیا کو منور کرے گا۔ بلیو مون جسے یورپ میں سلور مون بھی کہا جاتا ہے۔ 19 سال میں 7 مرتبہ آتا ہے۔ اس طرح پونے تین سال بعد یہ منظر 31 مئی کی رات کو دیکھنے کو ملے گا۔

(روزنامہ جنگ 28 مئی 2007ء)

نابینا افراد کیلئے اب مشینی آنکھ سے دیکھنا ممکن ہوگا امریکی محققین کا کہنا ہے کہ آئندہ دو برس میں لاکھوں نابینا افراد کیلئے مشینی آنکھ کی مدد سے دیکھنا ممکن ہوگا۔ وہ مریض جنہیں کم درجے کے ریٹینل امپلانٹ کی ضرورت ہے اس کی مدد سے روشنی اور اشکال دیکھ سکیں گے۔ اگر یہ ''بایونک آئی'' کامیاب رہی تو اسے تجارتی بنیادوں پر بھی تیار کیا جائے گا۔ امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے محققین کو فی الحال یہ ''بایونک آئی'' پچاس سے 75 مریضوں کو لگانے کی اجازت دی ہے۔

فلور ملز مالکان نے آٹے کی قیمت ایک روپیہ فی کلو بڑھا دی فلور ملز مالکان نے گندم کے بحران اور چند دنوں میں آنے والے بجٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آٹے کی قیمتوں میں غیر اعلانیہ اضافہ کر دیا ہے جس کے باعث مارکیٹ میں آٹے کی قیمت میں ایک روپیہ فی کلو اضافہ ہوگیا۔ اب صارفین کو آٹا 14 روپے کی بجائے 15 روپے فی کلو مل رہا ہے۔

سیاہ ہونٹ، نظام انہضام کی خرابی کی اہم علامت تبدیلی کے اثرات بھی ہونٹ قبول کرتے ہیں اس کے علاوہ اگر آپ کا نظام ہاضمہ خراب ہو تو خاص طور پر ہونٹ سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ ہونٹوں پر کبھی زبان نہ پھیریں اس سے ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں اور ان کی جلد خراب ہو جاتی ہے۔ خون کی خرابی بھی ہونٹوں پر اپنے برے اثرات چھوڑتی ہے۔ اس کی وجہ سے ہونٹ سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ زیتون یا شہد میں لیموں کا رس ملا کر سونے سے پہلے لگانے سے ہونٹوں کے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ گائے کا کچا دودھ بھی ہونٹوں کیلئے بہتر ہے۔

امریکی سائنسدانوں کا ملیریا کے خلاف مصنوعی مچھر بنانے کا دعویٰ امریکی سائنسدانوں نے مچھروں کے جنسیاتی مادہ میں تبدیلیاں لا کر مصنوعی طور پر مچھر کی ایک قسم بنانے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ ملیریا کے طفیلی خون چوسنے والے مچھروں کے خلاف مزاحمت پیدا کرتی ہے جس سے ملیریا کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہونے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ امریکی سائنسدانوں نے انسانوں میں ملیریا کی روک تھام کیلئے مصنوعی طور پر تیار کئے گئے مچھروں کو استعمال کرنے کے امکانات پر غور کرنے کیلئے چوہوں اور بندروں پر مزید تجربات کرنا شروع کر دیئے ہیں اور دعویٰ کیا ہے کہ مصنوعی طور پر بنائے گئے مچھروں کی مدد سے ملیریا کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ممکن ہوجائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 مئی

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

البشیر۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوکی فون 047-6214510 ربوہ 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، ونجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

CPL-29FD

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ اے سی صرف =/13900-75. ٹن سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
نیز اپنے کوکنگ رینج، واشنگ مشین، اے سی اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور